

تَعْلَمُونَ ۱ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ يَجْلُ عَلَيْهِ

جان لوگے کہ کس پر (دنیا میں ہی) عذاب آتا ہے جو اسے ذلیل و رسوا کر دے گا اور (پھر آخرت میں بھی کس پر) ہمیشہ قائم

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۲۹ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُوْرُ ۳۰

رہنے والا عذاب اترتا ہے؟ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا اور تور (پانی کے چشموں کی طرح) جوش سے اُبلنے لگا (تو)

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۳۱ وَ أَهْلَكَ إِلَّا

ہم نے فرمایا: (اے نوح!) اس کشتی میں ہر جنس میں سے (نر اور مادہ) دو عدد پر مشتمل جوڑا سوار کرلو اور اپنے گھر والوں کو بھی (لے لو)

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنٌ ۳۲ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

سوائے ان کے جن پر (ہلاکت کا) فرمان پہلے صادر ہو چکا ہے اور جو کوئی ایمان لے آیا ہے (اسے بھی ساتھ لے لو)، اور چند (لوگوں)

إِلَّا قَلِيْلٌ ۳۳ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٰهَُا

کے سوا ان کے ساتھ کوئی ایمان نہیں لایا تھا اور نوح (علیہ السلام) نے کہا: تم لوگ اس میں سوار ہو جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور

مُرْسٰهَا ۳۴ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۳۵ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهْمْ

اس کا ٹھہرنا ہے۔ بیشک میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور وہ کشتی پہاڑوں جیسی (طوفانی) لہروں

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۳۶ وَ نَادٰى نُوحٌ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

میں انہیں لئے چلتی جا رہی تھی کہ نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ (کافروں کے

لِبْنَىٰ ۳۷ اُرْكَبْ مَعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِيْنَ ۳۸ قَالَ

ساتھ کھڑا) تھا اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہو وہ بولا: میں (کشتی میں سوار ہونے کے

سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِيْنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۳۹ قَالَ لَا عَصَمَ الْيَوْمَ

بجائے) ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۴۰ وَ حَالٌ بَيْنَهُمَا الْبُوءُجُ

بچانے والا نہیں ہے مگر اس شخص کو جس پر وہی (اللہ) رحم فرمادے، اسی اثنا میں دونوں (یعنی باپ بیٹے) کے درمیان (طوفانی)